



سوال

(113) لڑکی کل اپنے والد کے ماموں سے شادی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا لڑکی اپنے والد کے ماموں سے شادی کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لڑکی کل اپنے والد کے ماموں سے شادی کرنا جائز نہیں اس لیے کہ والد کے ماموں اس کے بھی ماموں ہیں اور وہ اس کے محرموں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

"تم پر تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں حرام ہیں۔ النساء۔ 23"

علمائے کرام نے دلائل کے ساتھ یہ بات ثابت کی ہے کہ والد کا چچا اس کے بیٹے بھی چچا ہے اور والد کا ماموں اس کے بیٹے کا بھی ماموں ہے۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 174

محدث فتویٰ